26 نومبر ، 2018

# پٹرول کی قیمتیں اعتدال میں‌لائی جائیں

رواں ماہ کے دوران عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں مجموعی طور پر 25فیصد کم ہونے کی وجہ سے یہ عوامی توقع فطری بات ہے کہ پاکستان میں بھی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اسی نسبت سے کمی لائی جائے۔ ایک رپورٹ کے مطابق یکم دسمبر سے پٹرول و ڈیزل کی قیمت میں کم سے کم پانچ سے سات روپے تک کمی کا قوی امکان ہے۔ یکم نومبر کو جس وقت وطن عزیز میں پٹرول پانچ روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 6.37روپے فی لیٹر کا اضافہ کرتے ہوئے دونوں کی قیمتیں بالترتیب بڑھ کر 97.83اور 112.94روپے فی لیٹر کردی گئی تھیں اسی روز عالمی منڈی میں 44سینٹ کمی کے بعد خام تیل کی قیمت 75.47ڈالر فی بیرل ہو گئی تھی۔ دوسری مرتبہ مزید کمی کے بعد عالمی مارکیٹ میں قیمتیں مجموعی طور پر 25فیصد تک گر گئیں۔ مزید برآں عالمی سطح پر قیمتوں میں استحکام کے باوجود گزشتہ سال ستمبر سے رواں سال نومبر تک اندرون ملک پٹرول کی قیمت 69.50روپے سے بڑھ کر 97.83روپے فی لیٹر پر پہنچ گئی اس کے جو اثرات مہنگائی در مہنگائی کی صورت میں غریب عوام اور تنخواہ دار طبقہ پر پڑے اس کا اندازہ اس عرصہ میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہونے والے 40سے 50فیصد اضافہ سے لگایا جا سکتا ہے جبکہ عالمی مارکیٹ میں ہونے والی قیمتوں میں کمی بیشی کے اثرات بیشتر ممالک میں اسی نسبت سے کمی بیشی کی صورت میں مرتب ہوتے ہیں۔ ایک اور خوش آئندہ بات یہ بھی ہے کہ عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں کم ہونے سے پاکستان کا درآمدی بل کم ہو گا جس سے توازن ادائیگی میں بہتری آئے گی، تاہم جس طرح حکومت ماضی میں عالمی سطح پر ہونے والی قیمتوں کے اضافے سے اندرون ملک پٹرول کی قیمتیں بڑھاتی آئی ہے، اس کے بعد عوام کے دگرگوں معاشی حالات کا تقاضا ہے کہ پٹرول کی قیمتوں میں کم از کم 25فیصد کمی لائی جائے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں00923004647998